ص ۴۰) وضاحت طلب امر یہ ہے کہ:

''محمد رسول اللہ، صرف روح کا نام ہے'' یا روح مع الجسد کا''۔

۲) آپ نے کہا ''اسی طرح تر وتازہ ہے، جس طرح دفن کے وقت تھا'' چونکہ اس بات کا تعلق عقیدہ کے ساتھ ہے۔ اس پر کوئی ایک آیت یا حدیث رسول پیش کریں، مہربانی ہوگی۔

آپ نے لکھا: ''دنیا کیلئے یہی اصول ہے کہ زندہ کے وجود کو مٹی نہیں کھاتی روح نکل جائے تو مٹی کھانے لگتی ہے۔ اللہ رب العزت نے انبیاء کرام صلوٰۃ اللہ علیہم کو یہ اعزاز بخشا ہے کہ ان کی ارواح مبارکہ ان کے وجود طیبہ سے نکل جائیں تو بھی انہیں مٹی نہیں سکتی۔ قیامت تک ہشاش بشاش اور تر وتازہ رہیں گے''۔ (حوالہ مذکور)

(۳) وضاحت طلب امر یہ ہے کہ یہ کس جگہ لکھا ہے کہ انبیاء کرام کے وجود کو اعزاز بخشا ہے کہ مٹی نہیں سکتی۔ قرآن کی کوئی ایک آیت احادیث رسول میں سے کوئی ایک حدیث ہو تو پیش کریں۔ نیز یہ بھی وضاحت کریں کہ انبیاء کے وجود قیامت تک ہشاش بشاش اور تر وتازہ رہیں گے۔ قرآن میں ہے یا حدیث میں......ایک آیت قرآنیہ یا احادیث رسول میں سے ایک حدیث پیش فرمائیں۔

آپ نے لکھا: ''ہر ایک کی بات قرآن وسنت کی کسوٹی پر پرکھنا چاہیے جو بات قرآن وسنت کی تعلیمات کے عین مطابق ہو، سر آنکھوں پر''۔

(نغمہ توحید، محرم الحرام ۱۴۲۳ھ ص ۴۷)

(۴) وضاحت طلب امر یہ ہے کہ قرآن وسنت کی کسوٹی پر کون پرکھے کہ اس کا فیصلہ آپ کو منظور ہو کیونکہ چودہ صدیوں کے اکابر علماء، محدثین، مفسرین کسی تحقیق اور فیصلہ کو آپ ماننے کیلئے تیار نہیں اور پھر یہ کہ آپ کا اعتماد تو مولانا حسین علی اور ان کے شاگرد علماء پر سے بھی سماع موتی کے مسئلہ کی تحقیق میں اٹھتا نظر آتا ہے تو پھر بقایا صرف آنجناب ہی ہیں۔ مگر افسوس! کہ آپ تو الفھا د صاحب ہیں اور اگر آپ کہیں کہ ہر آدمی اپنی بات کو قرآن وسنت کی کسوٹی پر پرکھ لے تو الفھا د صاحب یہ سوچ اچھی نہیں ہے۔ (معذرت کے ساتھ) کہ مرزا قادیانی بھی اپنے دعویٰ جات مسیح موعود، ظلی بروزی نبی کی آمد کو قرآن سنت سے استدلال کر کے پیش کرتا ہے۔

آپ نے لکھا کہ ''امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ علماء کو نصیحت کیا کرتے تھے، عنایت اللہ شاہ بخاری سے سماع موتی اور حیات النبی کے مسئلوں میں ٹکر نہ لینا، وہ قرآن سناتے ہیں۔ تمہارے پاس بزرگوں کے اقوال ہیں'' (نغمہ توحید، محرم الحرام ۱۴۲۳ھ، ص ۴۸)

(۵) مہربانی فرما کر اس روایت کا راوی ذکر کر دیں تاکہ دیکھا جائے کہ وہ راوی کہیں جھوٹا دجال تو نہیں ہے یا کس کردار کا حامل ہے کہ روایت قبول کی جا سکے یا رد کی جا سکے۔ (ختم شد)